نوحہ

محترمہ تنظیم زہراء نقوی کنیزؔ اکبر پوری صاحبہ، قم، ایران

ماں سے رخصت کو آتے ہیں اکبرؑ
آج سب کو رلاتے ہیں اکبرؑ

آئے شبیرؑ کے حضور میں جب
اذنِ میدان پاتے ہیں اکبرؑ

در خیمہ سے دیکھتے ہیں حسینؑ
کس قدر زخم کھاتے ہیں اکبرؑ

کھا کے نوکِ سناں کلیجے پر
دینِ حق کو بچاتے ہیں اکبرؑ

حفظ اسلام کے لئے مر کر
ہم کو جینا سکھاتے ہیں اکبرؑ

دین اسلام کی حقیقت کو
ذہن و دل میں بٹھاتے ہیں اکبرؑ

عمر کے آخری مراحل تک
راہِ جنت دکھاتے ہیں اکبرؑ

حوصلے، عزم اور شجاعت کے
کیسے جوہر دکھاتے ہیں اکبرؑ

خدمت فاطمہؑ وحیدرؑ میں
سُرخُرو ہو کے جاتے ہیں اکبرؑ

روز محشر کا خوف کیوں ہے کنیزؔ
تیری بخشش کو آتے ہیں اکبرؑ

سلام

سلام کربلا والوں کی رفعتوں کو سلام
سلام شاہِ شہیداں کے دوستوں کو سلام

جُڑے ہیں دامن عصمت سے شاہ کے اصحاب
زُہیر وابن مظاہر کی قربتوں کو سلام

ہزار بار بھی قربان ہوں تو غم ہی نہیں
انھیں عظیم مقدّس عقیدتوں کو سلام

قبورِ قاسمؑ و عباسؑ پر ہمیشہ درود
ہمیشہ اکبرؑ و اصغرؑ کے مرقدوں کو سلام

علیؑ کے لال پہ ٹوٹے مصیبتوں کے پہاڑ
بغیر پانی جو سوکھے تھے اُن لبوں کو سلام

نثار، عفتِ آلؑ نبی کے ہوں سو بار
سلام اسیروں کی پاکیزہ چادروں کو سلام

جو نام سنتے ہی شبیرؑ کا مچلتے ہیں
دلوں کا ایسے ہی جیتے ہوئے دلوں کو سلام

ہیں خوش نصیب جو کرب و بلا کے زائر ہیں
ہر اک بہشتِ بریں کے مسافروں کو سلام

رہِ حسینؑ پہ چلتی رہوں گی حشر تلک
کنیزؔ زینبِ کبریٰ کی کوششوں کو سلام